امام حسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ
کی عبادت

12-September-2019

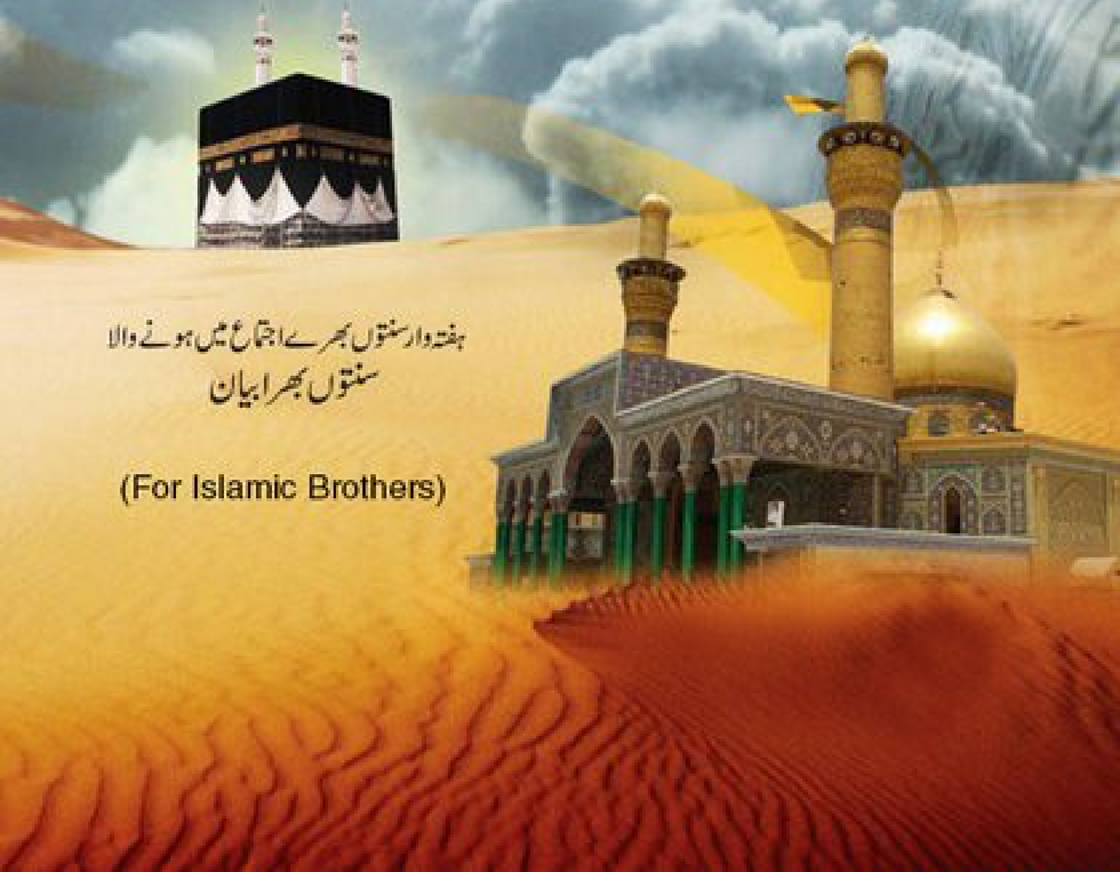

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

نبیِ رحمت، شفیعِ امت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قِیامَت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔ (ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ...الخ، ۲/۲۷، حدیث: ۴۸۴)

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: قِیامَت میں سب سے آرام میں وہ ہو گا، جو حُضُور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے ساتھ رہے اور حُضُور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّمَ) کی ہمراہی نصیب ہونے کا ذریعہ دُرُود شریف کی کَثْرت ہے۔ اس سے مَعْلُوم ہوا کہ دُرُود شریف بہترین نیکی ہے کہ تمام نیکیوں سے جنّت ملتی ہے اور اس سے بزمِ جنّت کے دُولہا (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ملتے ہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۲/۱۰۰) اسی لئے تو میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں۔

حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لُوں رَضا
لوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں

(حدائقِ بخشش، ص۱۰۴)

مختصر وضاحت: اے رضا! میدانِ حشر میں اللہ اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ جب اپنے عشاق اور دیوانوں پر فَضْل و کَرَم فرما رہے ہوں گے تو اس عالَم میں میری بے خودی کا عالَم کیسا ہو گا؟ بس میں تو سرکارِ والا تبار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا دامَن تھام لُوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ **"نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ"** مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، سهل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

مسئلہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بیان سُنوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ☆ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا ☆ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا

اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مُحَرَّمُ الْحَرام کا بابرکت مہینا جاری و ساری ہے، اس مُبارَک مہینے کو شہیدانِ کربلا اور بالخصوص اِمامِ عالی مَقام، سَیِّدُنا اِمامِ حُسین، شہزادۂ کونین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے ساتھ ایک خاص نسبت ہے، اسی مناسبت سے آج کے بیان میں ہم امامِ عالی مقام، امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے تقویٰ و پرہیزگاری، صدقہ و خیرات، فضائل و مناقب، شان و عظمت، آقا کریم ،رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آپ سے محبت اور بالخصوص (Specially) آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی عبادت کا ذوق و شوق، عبادت کے واقعات سُنیں گے۔

اے کاش! ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ سننا نصیب ہو جائے، آیئے! سب سے پہلے ایک واقعہ سنتے ہیں: چنانچہ

محبتِ امامِ حسین کا اجر

حضرت سَیِّدنا علامہ عبدُالرَّحْمٰن ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ عَمْرو بن لیث کے سامنے اس کی تمام فوج کو جمع کیا گیا، عَمْرو بن لیث نے جب اپنی فوج کی یہ کثرت دیکھی تو رو پڑا اور دل ہی دل میں کہنے لگا، اے کاش! امامِ حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی شہادت کے وقت میں وہاں موجود ہوتا اور میرے پاس اتنی فوج ہوتی تو میں اپنی جان، شان و شوکت اور ساری فوج کو ان پر قربان کر دیتا۔ اس زمانے کے کسی ولی کو خواب میں، حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی، تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم نے فرمایا: عَمْرو بن لیث سے کہہ دو کہ اس کے دل میں جو خیال آیا ہے ہمیں اس کی خبر ہے اور ہم نے اس کے ارادے کو قبول کرلیا ہے، اللہ کریم تمہیں اس ارادے اور اس خیال پر اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ جب خواب دیکھنے والے نے عَمرو بن لیث کو یہ خوش خبری سنائی تو وہ خوشی سے جھوم اُٹھا اور اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی۔ (بستان الواعظین، مجلس في فضل یوم عاشوراء وماجاء فیه، ص ۲۴۰ ملتقطا)

اے عاشقانِ امامِ حسین! سُنا آپ نے کہ جو خوش نصیب اپنی شہرت اور مقام و مرتبے کی پروا کئے بغیر محض دل میں رِضائے الٰہی اور خوشنودیِ مُصْطَفٰے کے حُصول اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی نسبت و شرافت کی بنا پر امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے عقیدت و محبت کا اظہار کرے، اپنے دل میں ان کی خدمت کرنے کی تمنا بسائے تو اس خوش قسمت پر پیارے آقا، محبوبِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ضرور کرم ہوتا ہے جیسا کہ بیان کردہ واقعہ میں اپنے ایک غلام کے خواب میں تشریف لاکر عمرو بن لیث کے لئے خوشخبری ارشاد فرمائی اور اس کے دل میں آنے والے خیال (Opinion) کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمایا۔ آیئے! سنتے ہیں کہ عَمْرو بن لیث کو محبتِ امامِ حُسین کی وجہ سے اور کیا مقام و مرتبہ ملا، چنانچہ

محبتِ امامِ حُسین کی وجہ سے مغفرت ہوگئی

خُراسان کے حاکم عَمْرو بن لیث کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اس نے کہا: اللہ کریم نے مجھے بخش دیا، پوچھا کس سبب سے؟ اس نے کہا: ایک مرتبہ میں پہاڑ سے اپنے لشکر کی کثرت دیکھ کر خوش ہو رہا تھا تو میں نے تمنا کی کاش! میں اُس وقت میدانِ کربلا میں ہوتا، جب یزیدی لشکر امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اور دیگر اہلِ بیت پر ظلم و ستم کر رہے

تھے تو میں آپ کی کچھ خدمت کر سکتا۔ تو ربِّ کریم نے اِسی نیت کے سبب میری مغفرت فرما دی۔(مدارج النبوت، باب نہم ذکر حقوق آنحضرت، ۳۰۵/۱ ملخصا)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت ہے جو شخص اپنے دل میں محبتِ اہلِ بیت اور سَیِّدُنا امامِ حُسین کی محبت کو بسا لیتا ہے وہ دنیاوآخرت کی برکتوں سے حصہ پالیتا ہے کیونکہ اہلِ بیتِ اطہار سے محبت کرنا ایسا ہی ہے جیسے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرنا اہلِ بیتِ اطہار کی محبت دنیاوآخرت کی بے شمار بھلائیوں کا سرچشمہ ہے۔ یہاں تک کہ اہلِ بیتِ اطہار کی محبت شفاعتِ مُصْطَفٰے حاصل ہونے کا ذریعہ ہے، جیسا کہ مُصْطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: جو شخص وَسیلہ حاصل کرنا چاہتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ میری بارگاہ میں اس کی کوئی خدمت ہو، جس کے سبب میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں، اُسے چاہئے کہ میرے اہلِ بیت کی خدمت کرے اور اُنہیں خُوش کرے۔(برکاتِ آلِ رسول، ص ۱۱۰)

اے عاشقانِ اہلبیت! ہمیں بھی چاہئے کہ اہلِ بیتِ اطہار اور بالخصوص سَیِّدُنا امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی غُلامی کا پٹا اپنے گلے میں ڈال کر ان کی سیرتِ طیبہ کے روشن پہلوؤں پر عمل کریں، اِن مقدّس ہستیوں کا نہایت اَدب واِحترام بجالائیں، ان کی خُوشی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ حضراتِ حسنینِ کریمین سے بے پناہ محبت فرماتے تھے، چنانچہ

حضراتِ حسنینِ کریمین سے محبت

حضرتِ سَیِّدُنا ابو ایوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو حضراتِ حسنینِ کریمین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی گود میں کھیل رہے

تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ اِن سے محبت کرتے ہیں؟ نانائے حسنین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں ان سے محبت کیوں نہ کروں، حالانکہ یہ میرے دو پھول ہیں جن کی مہک میں سونگھتا ہوں۔ (معجم کبیر، ۴/۱۵۵، حدیث: ۳۹۹۰)

کس زباں سے ہوں بیان عزوشان اہلِ بیت　　مدح گوئے مُصطفٰے ہے مدح خوانِ اہلِ بیت
مُصطفٰے عزت بڑھانے کے لئے تعظیم دیں　　ہے بلند اِقبال تیرا دُودمانِ اہلِ بیت

(ذوق نعت، ص ۱۰۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ربِّ کریم جَلَّ جَلَالُہٗ نے امامِ عالی مقام، امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو بہت سی خصوصیات اور شان و عظمت سے نوازا تھا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی عبادت و ریاضت، تقویٰ و پرہیز گاری کے واقعات سننے سے پہلے آپ کا مختصر ذکرِ خیر اور تعارف (Introduction) سنتے ہیں: چنانچہ

مختصر تعارف

☆حضرتِ سَیِّدُنا امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی وِلادت 5 شعبان 4ھ کو مدینہ مُنورہ میں ہوئی۔☆آپ کا نام نبیِ کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے "حُسین" اور "شبیر" رکھا۔☆حضرتِ امامِ حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی کُنْیت "ابوعبداللہ" اور لقب "سِبْطُ رَسُوْلِ اللّٰہِ (رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نَواسے)" اور "رَیْحَانَۃُ الرَّسُوْل" (رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پھول) ہے۔☆حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ جنّتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ (سیر اعلام النبلاء، الحسین الشھید... الخ، ۴/ ۴۰۲۔ ۴۰۴ ملتقطا)☆نبیِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے کان میں اذان دی۔ (کنز العمال، حصہ: ۱۶، ۸/۲۵۲، حدیث: ۴۵۹۹۳)☆حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نہایت سخی اور نیک خصلت تھے۔☆ حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے کئی حج پیدل

کئے۔ حضرت سَیِّدُنا مُصْعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: امامِ عالی مقام، امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے مدینۂ منورہ سے پیدل چل کر (25) حج کئے۔ (اسد الغابۃ، رقم: ۱۱۷۳، الحسین بن علی، ۲/۲۸ ماخوذا) ☆حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور اپنے والدِ ماجد اَمیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے علمِ دین کا بیش بہا خزانہ پایا۔ ☆حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی علم سے بھرپور گُفتگو (Discourse) ایسی دلکش ہوتی تھی کہ لوگوں کی یہ خواہش ہوتی کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ خاموش نہ بیٹھیں بلکہ عِلم و حِکمت کے خزانے لُٹاتے ہی رہیں۔ ☆حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے اپنے نانا جان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، اپنے والدِ محترم، والدۂ مُحترمہ اور اَمیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے اَحادیث سُنیں اور رِوایت کیں۔ ☆حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا مُستقل عِلمی حلقہ مسجدِ نَبوی میں لگتا جس میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ لوگوں کو فقہی مسائل سے آگاہ فرماتے تھے۔ ☆حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی شہادت 10 محرم الحرام 61 ہجری کو میدانِ کربلا میں ہوئی۔

کیا بات رضاؔ اُس چمنستانِ کرم کی
زَہرا ہے کلی جس میں حُسین اور حسن پھول

(حدائقِ بخشش، ص۷۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امامِ حُسین کی عبادت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! امامِ عالی مقام، امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی سیرتِ طیبہ کے روشن پہلوؤں سے معلوم ہوا کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہر وصف میں اپنی مثال آپ تھے، لیکن یہ اوصاف آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو اپنے ہی گھر سے تربیت میں ملے تھے کیونکہ بچے کی تربیت کا سب سے پہلا مکتب (اسکول)

اس کا گھر ہوتا ہے، بچے کے سب سے پہلے اُستاد والدین ہوتے ہیں اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا گھرانہ وحی والہام کا مرکز اور علم وعرفان کا چشمہ تھا، آپ کا گھرانہ رشکِ کائنات اور مرکزِ تجلیات تھا، آپ کا گھرانہ عبادت و ریاضت اور سخاوت کا مرکز تھا، آپ کا گھرانہ زُہد و تقویٰ اور پرہیز گاری کا سرچشمہ تھا، آپ کا گھرانہ غریبوں کی حاجت روائی اور غم کے ماروں کا سہارا تھا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو تو بچپن میں تعلیم وتربیت کا ایسا بابرکت نورانی وروحانی ماحول میسر آیا کہ دوعالم کے مالک ومختار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی گود سے تربیت ملی، حضور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا خاص فیضان ملا، یہی وجہ تھی کہ

حضرتِ امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ علم وفضل میں یکتا تھے، **حضرتِ امام حسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ایثار وتوکل کے پیکر تھے، **حضرتِ امام حسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ شجاعت وبہادری میں بے مثال تھے، **حضرتِ امام حسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ تقویٰ وپرہیز گاری کے مالک تھے، **حضرتِ امام حسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ صدقہ وخیرات کے بے مثال نمونے تھے، **حضرتِ امام حُسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہر حال میں صبر وشکر کے عادی تھے، **حضرتِ امام حُسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے، **حضرتِ امام حُسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عبادت و رِیاضت کے پیکر تھے، **حضرتِ امام حُسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نفل عبادت اور کثرت سے تلاوتِ قرآن کے شوقین تھے، یہاں تک کہ بہت سی روایتوں میں آپ کی عبادت و ریاضت، نفل نمازوں اور بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا تذکرہ ملتا ہے، آیئے! آپ کی عبادت کے متعلق (2) روایات سنتے ہیں: چنانچہ

نمازوروزے کے پابند

1. علامہ ابنِ اثیر جزری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **كَانَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَاضِلاً كَثِيْرَ الصَّوْمِ وَالصَّلٰوةِ**

وَالْحَجِّ وَالصَّدَقَةِ وَاَفْعَالِ الْخَيْرِ جَمِيْعِهَا یعنی حضرت سَیِّدُنا امامِ حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کثرت سے نماز پڑھتے، روزہ رکھتے، حج کرتے، صدقہ وخیرات کرتے اور تمام بھلائی کے کاموں میں حصہ لیتے تھے۔(اسد الغابة، رقم: ۱۱۷۳، الحسین بن علی، ۲/۲۸)

2. آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے بیٹے حضرتِ سَیِّدُنا امام زین العابدین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: میرے والدِ گرامی حضرت سیّدنا امامِ حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ دن اور رات میں ہزار (1000) رکعت نوافل ادا فرمایا کرتے تھے۔(عقد الفرید، باب من کلام الزهاد وأخبار العباد، ۳/۱۱۴ مختصرا)

اے عاشقانِ امامِ حسین! سُنا آپ نے کہ **حضرتِ امامِ حسین** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ عبادت کا کس قدر ذوق وشوق رکھتے تھے، **ہم غور کریں** کیا ہم **فرض نماز** بھی پڑھتے ہیں؟ **حضرتِ امامِ حُسین** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرض روزوں کے علاوہ نفل روزے بھی کثرت سے رکھتے تھے، **ہم غور کریں** کیا ہم فرض روزے بھی رکھتے ہیں؟ **حضرتِ امامِ حُسین** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کثیر نوافل ادا کرتے تھے، **حضرتِ امامِ حُسین** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کثرت سے صدقہ وخیرات کرتے تھے، **ہم غور کریں** کیا ہم زکوٰۃ بھی اس کے شرعی اُصولوں کے مطابق دیتے ہیں؟ **حضرتِ امامِ حُسین** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نیک اعمال بجالاتے تھے، **ہم غور کریں** کیا ہم اللہ پاک کو راضی کرنے والے کاموں پر عمل کرکے زندگی گزار رہے ہیں یا نہیں؟ **حضرتِ امامِ حُسین** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ حج کی ادائیگی کے شوقین تھے، **ہم غور کریں** کیا ہم نے استطاعت کے باوجود شرعی اصولوں کے مطابق فرض حج بھی کیا ہے کہ نہیں؟ اَلْغَرَض! حضرت امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اپنی زندگی کے شب وروز ربِّ کریم کی اطاعت وفرمانبرداری اور عبادت وریاضت میں گزارتے اور کوئی لمحہ (Moment) فضولیات میں بسر نہ کرتے بلکہ ہر وقت دل یادِ خداوندی میں مصروف رہتا تو زبان ذکرِ خُدا سے معمور رہتی، گویا کہ آپ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، کھاتے پیتے، سوتے جاگتے، ہر حالت میں اور ہر وقت

ربِّ کریم کا ذِکر کرتے اور خصوصاً نماز کی ادائیگی کا بے حد خیال فرماتے اور بڑے ذوق و شوق سے نماز ادا فرماتے، کیونکہ نماز کی تعلیم تو بچپن ہی میں نبیِ کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے حاصل ہوئی تھی، یہ مدنی تربیت کا ہی فیضان تھا کہ آپ فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ نوافل کی بھی بہت زیادہ کثرت فرماتے تھے۔

سُبْحٰنَ اللہ! قُربان جائیے! نواسۂ رسول، جگر گوشۂ بتول **حضرتِ امامِ حُسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی عبات و ریاضت کے ذوق و شوق پر کہ جنّتی نوجوانوں کے سردار ہیں، **حضرتِ امام حُسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بلند مرتبہ صحابی ہیں، **حضرتِ امام حُسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اہلِ بیتِ مُصطفٰے میں شامل ہیں، **حضرتِ امام حُسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اَمِیْرُ المؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے شہزادے ہیں، **حضرتِ امام حُسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ حضرت بی بی فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے جگر کے ٹکڑے ہیں، **حضرتِ امام حُسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ دوجہاں کے مالک و مختار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نواسے ہیں، **حضرتِ امام حُسین** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اہلِ بیتِ مصطفٰے میں سے ہیں اور اہلِ بیتِ کرام کی شان یہ ہے کہ آقا کریم، رسولِ عظیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ مجھے اپنی جان سے بڑھ کر نہ چاہے اور میری ذات اسے اپنی ذات سے بڑھ کر محبوب نہ ہو اور میری اولاد اس کو اپنی اولاد سے زیادہ پیاری نہ ہو اور میرے اہلِ بیت اسے اپنے گھر والوں سے بڑھ کر پیارے اور محبوب نہ ہو جائیں۔ (شعب الایمان، باب فی حب النبی، ۲/۱۸۹، حدیث: ۱۵۰۵)

حضرتِ امام حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ صحابۂ کرام میں شامل ہیں اور صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی شان یہ ہے کہ مدینے کے تاجدار، بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تمہارا پہاڑ بھر سونا خیرات کرنا میرے کسی صحابی کے سَوا سیر جَو خیرات کرنے بلکہ اُس کے آدھے کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔" (بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب قول النبی لو کنت متخذا خلیلا، ۲/۵۲۲، حدیث: ۳۶۷۳)

ان تمام فضائل کے باوجود حضرت امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا حال یہ ہے کہ فرائض کے ساتھ ساتھ نفل عبادت کی کثرت فرمارہے ہیں۔

اے عاشقانِ صحابہ واولیاء! ہمارے بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْھم اجمعین کثرت سے ربِّ کریم کی عبادت اور نفل نمازوں کی کثرت کرتے تھے جبکہ دوسری طرف ہماری فرض نمازوں کے معاملے میں سستیاں مُسلسل بڑھتی جارہی ہیں، کانوں میں اَذان کی آواز آتی ہے مگر ہم اپنے کام کاج کی مصروفیات کا بہانہ بناکریا پھر سُستی کی وجہ سے نماز قضاکرڈالنے میں شرم محسوس نہیں کرتے، جبکہ گُناہ کرنے کیلئے ہماری سُستی فوراً چُستی میں بدل جاتی ہے۔ بعض تو ایسے بھی من چلے اور منہ پھٹ ہوتے ہیں کہ جب اُن کو دِین کا درد رکھنے والا کوئی اسلامی بھائی سمجھاتے ہوئے نیکی کی دعوت دے اور نماز پڑھنے یا قضا نمازیں ادا کرنے کی ترغیب دِلائے تو کہتے ہیں **"اِنْ شَآءَ اللہ اگلے جمعہ سے دوبارہ نمازیں پڑھنا شُروع کریں گے یا رَمضان سے باقاعدہ نمازوں کا اہتمام کریں گے"** یوں کسی قسم کی شرم و جِھجک کئے بِغیر بڑی دلیری کے ساتھ **مَعَاذَ اللہ** اس بات کا گویا اِقرار کررہے ہوتے ہیں کہ ہم نمازیں ترک کرنے کا یہ کبیرہ گُناہ جُمعہ کے دن تک یا رمضانُ المبارک تک مُسلسل جاری رکھیں گے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے گھروں میں اتفاق نہیں، آئے دن لڑائی جھگڑے معمول بن گئے ہیں، ہر ایک رِزق میں بے برکتی کی وجہ سے پریشان (Worried) ہے، ہر ایک دوسرے سے ناراض نظر آتا ہے، کہیں والدین اپنی نافرمان اولاد سے بیزار ہیں، تو کہیں بھائی بھائی کے درمیان ناچاقیاں پیدا ہو رہی ہیں۔

بچوں کی اچھی تربیت کریں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شاید اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اللہ پاک اور رسول

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فرامین پر عمل چھوڑ کر دن رات ان کی نافرمانی والے کاموں میں مشغول ہو گئے، نہ صرف خُود نمازوں سے دُور ہوئے بلکہ ہمارے بچے اور گھر والے بھی نمازوں سے دُور ہوتے جا رہے ہیں اور ہم اپنے بچوں کی اچھی تربیت نہیں کرتے، انہیں نمازوں کا ذہن بھی نہیں دیتے، حالانکہ ہمیں بچوں کی اچھی تربیت کرنی چاہیے اور بچپن ہی سے انہیں نمازوں کا ذہن دینا چاہیے۔

یادرکھئے! اگر بچوں کو بچپن ہی میں ناجائز و حرام کاموں سے بچا کر ان کی اچھی تربیت پر توجہ دی جائے تو دنیا و آخرت میں کامیابی ان کا مقدر بنے گی، جیسا کہ سَیِّدُنا امامِ حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی بچپن میں اچھی تربیت کی برکت سے آپ بے شمار اوصاف کے حامل بنے، لہٰذا والدین پر لازم ہے کہ بچوں کی اچھی تربیت کریں ورنہ کل بروزِ قیامت اس کے بارے میں پوچھا جائے گا، چنانچہ

حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا نے ایک شخص سے فرمایا: اپنے بچے کی اچھی تربیت کرو کیونکہ تم سے تمہاری اولاد کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ تم نے اس کی کیسی تربیت کی اور تم نے اسے کیا سکھایا۔ (شعب الایمان، باب فی حقوق الاولاد والاھلین، ۶/۴۰۰، حدیث: ۸۶۶۲)

والدین پر اولاد کے جو حقوق اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے بیان فرمائے ہیں، ان میں سے چند حقوق پیشِ خدمت ہیں: ❁ زبان کھلتے ہی اللہ اللہ پھر پورا کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پھر پورا کلمۂ طیبہ سکھائے ❁ جب تمیز آئے اَدب سکھائے، کھانے، پینے، ہنسنے، بولنے، اُٹھنے، بیٹھنے، چلنے، پھرنے، حیا، لحاظ، بزرگوں کی تعظیم، ماں باپ، استاذ اور دُختر (یعنی بیٹی) کو شوہر کے بھی اِطاعت کے طُرُق (یعنی طریقے) و آداب بتائے۔ ❁ قرآنِ مجید پڑھائے۔ ❁ استاذ نیک، صالح، متقی، صحیح العقیدہ، سِنّ رسیدہ (بڑی عمر والے) کے سپرد کر دے اور دُختر (بیٹی) کو نیک پارسا عورت سے پڑھوائے۔ ❁ بعد ختمِ

قرآن ہمیشہ تلاوت کی تاکید رکھے۔ ❁ عقائدِ اسلام و سنّت سکھائے کہ لوح سادہ فطرتِ اسلامی و قبولِ حق پر مخلوق ہے (یعنی چھوٹے بچے دینِ فطرت پر پیدا کیے گئے ہیں یہ حق کو قبول کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں لہٰذا) اس وقت کا بتایا پتھر کی لکیر ہو گا۔ ❁ حضورِ اقدس، رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت و تعظیم ان کے دل میں ڈالے کہ اصلِ ایمان و عینِ ایمان ہے۔ ❁ حضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے آل و اَصحاب و اولیاء و علما کی محبت و عظمت تعلیم کرے کہ اصلِ سنّت و زیورِ ایمان بلکہ باعثِ بقائے ایمان ہے۔ ❁ سات برس (7 Years) کی عمر سے نماز کی زبانی تاکید شروع کر دے۔ ❁ علمِ دِین خُصوصاً وُضو، غسل، نماز و روزہ کے مَسائل، توکل، قناعت، زُہد، اِخلاص، تواضع، اَمانت، صِدق، عدل، حیا، سلامتِ صُدُور و لسان (یعنی دل اور زبان کی سلامتی) وغیرہا خوبیوں کے فضائل، حرص و طمع، حُبِّ دُنیا، حُبِّ جاہ، رِیا، عجب، تکبُّر، خِیانت، کِذب، ظُلم، فحش، غیبت، حسد، کینہ وغیرہا بُرائیوں کے رَذائل پڑھائے۔ ❁ خاص پسر (یعنی بیٹے) کے حقوق سے یہ ہے کہ اسے لکھنا، پیرنا (یعنی کسی فن میں ماہر ہونا)، ❁ سورۂ مائدہ کی تعلیم دے۔ ❁ خاص دُختر (یعنی بیٹی) کے حقوق سے یہ ہے کہ اس کے پیدا ہونے پر ناخوشی نہ کرے بلکہ نعمتِ اِلٰہیہ جانے، اسے سینا، پرونا، کاتنا، کھانا پکانا سکھائے اور سورۂ نور کی تعلیم دے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۴۵۲ تا ۴۵۵ ملخصاً)

یاد رکھئے! اگر ہم نے اپنے بچوں کی اصلاح کی کوشش نہ کی اور ان کو نماز، روزے کا پابند نہ بنایا تو بروزِ قیامت کی رسوائی (Disgrace) کے ساتھ ساتھ دنیاوی نقصان یہ ہو گا کہ یہ بڑے ہو کر ہماری بات نہیں مانیں گے، ہمیں آنکھیں دکھائیں گے اور آئے دن ہماری پریشانیوں میں اضافے کا سبب بنتے رہیں گے لیکن اس وقت سوائے پچھتاوے کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔

مری آنیوالی نسلیں تیرے عشق ہی میں مچلیں
انہیں نیک تُو بنانا مدنی مدینے والے!

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۴۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تلاوتِ قرآن کا جذبہ

اے عاشقانِ امامِ حسین! جس طرح سَیِّدُنا امامِ حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو کثرتِ عبادت کا ذوق و شوق تھا اور کثرت سے نوافل ادا فرمانے کا شوق تھا، اسی طرح آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو کثرت سے تلاوتِ قرآن کرنے کا بھی بہت ہی زیادہ شوق تھا، آیئے! آپ کی کثرت سے تلاوتِ قرآن کے متعلق سنتے ہیں: چنانچہ

حضرتِ سَیِّدُنا اِمام شَعبی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **رَاَیْتُ الْحُسَیْنَ یَتَخَتَّمُ فِیْ شَھْرِ رَمْضَان** یعنی میں نے دیکھا سیّدنا امامِ حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ رَمضانُ المُبارک میں مکمل قرآنِ مجید ختم فرمایا کرتے تھے۔(سیر اعلام النبلاء، الحسین بن علی، ۴/۴۱۰)

قرآن کے باعمل عالِم

حضرتِ سَیِّدُنا امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قرآن کے عالِم باعمل، تقویٰ و پرہیز گاری کے پیکر، خوفِ خُدا رکھنے والے اور صاحبِ سخاوت تھے۔(شہادت نواسہ سید الابرار، ص۴۷۳ ملخصاً)

تلاوتِ قرآن اور نماز سے محبت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سَیِّدُنا امامِ حسین کی قرآن کریم اور نمازوں سے محبت کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ 9 مُحَرَّمُ الْحَرام کو جب یزیدیوں کے ساتھ باہمی صلح کی اُمید ختم

ہو گئی تو امامِ عالی مقام، امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنے بھائی کو فرمایا کہ کسی طرح یہ لڑائی کل تک مؤخر ہو جائے اور آج کی رات ہمیں عبادتِ الٰہی کے لئے مل جائے تو بہتر ہے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنے بھائی کو ارشاد فرمایا:

اگر موقع مل جائے تو آج کی رات نماز، دعا اور اِسْتِغْفَار میں گزاریں کیونکہ مجھے ربِّ کریم کی رضا کے لئے نماز اور تلاوتِ قرآن سے محبت ہے اور کثرت کے ساتھ دعا اور اِسْتِغْفَار میرا معمول ہے۔

(الکامل فی التاریخ، ۳/۴۱۵)

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! ذرا سوچئے! جب ہر طرف دشمنوں کا ہجوم ہو، مصیبتوں پر مصیبتیں اور آزمائشوں پر آزمائشیں آرہی ہوں، پینے کے لئے پانی نہ مل رہا ہو تو ہم میں سے ہر ایک کی تمنا یہی ہو گی کہ کاش کسی طرح ان مصیبتوں سے چھٹکارا مل جائے، کسی طرح یہ مصیبت ٹل جائے، مگر سَیِّدُنا امامِ حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی تمنا دیکھئے کہ کیا فرما رہے ہیں کاش کہ یہ رات بھی عبادت کرنے کے لئے مل جائے، یہ رات بھی تلاوتِ قرآن کے لئے مل جائے، یہ رات بھی دعا و مناجات کے لئے مل جائے، واقعی یہ اُسی عبادت کا ذوق و شوق تھا کہ میدانِ کربلا میں اتنی تکلیفیں اور مصیبتیں آنے کے باوجود بھی یہ جذبہ ٹھنڈا نہ ہوا اور میدانِ کربلا میں 10 دن کوئی نماز قضا نہیں کی، عبادت سے محبت کا عَالَم یہ تھا کہ آخری وقت اپنا مبارک سر بارگاہِ عالی میں جھکایا اور سجدے کی حالت میں شہادت کو سینے سے لگایا۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی دُرست نماز و تلاوتِ قرآن سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے، **فیضانِ نماز کورس** کرنا اور **مدرسۃ المدینہ** (بالغان) میں شرکت کرکے پابندی سے تعلیمِ قرآن حاصل کرنا بہت مددگار ثابت ہو گا۔

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "بعدِ فجر مدنی حلقہ"

اے عاشقانِ امامِ حسین! اگر ہم بھی اللہ و رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اَحکام کے مطابق زندگی گزارنے، نماز، روزہ اور نفل عبادات کی پابندی کرنے اور امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی سیرت پر عمل کا جذبہ بڑھانا چاہتے ہیں تو آج ہی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور اپنا کچھ نہ کچھ وقت نکال کر ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے کسی ایک مدنی کام کی ذمہ داری لے لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"بعدِ فجر مدنی حلقہ"** بھی ہے۔ جس میں نمازِ فجر کی جماعت سے فراغت کے بعد دعوتِ اسلامی کے تحت قائم کئی مساجد میں روزانہ (3) آیات کی تلاوت مع ترجَمۂ کنز الایمان اور تفسیر خزائنُ العرفان، تفسیر نُورالعرفان یا تفسیر صِراطُ الجِنَان، درسِ فیضانِ سُنَّت، منظوم شجرۂ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ پڑھنے اور سننے کا معمول ہوتا ہے۔

12 مدنی کاموں میں سے اس مدنی کام **"بعدِ فجر مدنی حلقہ"** کی تفصیلی معلومات جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے رسالے **"بعدِ فجر مدنی حلقہ"** کا مطالعہ کیجئے، تمام اسلامی بھائی اس رسالے کا لازمی مطالعہ فرمائیں، یہ رسالہ مکتبۃُ الْمدینہ کے بستے پر دستیاب ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اس رسالے میں آپ پڑھ سکیں گے۔

☆ بعدِ فجر مدنی حلقہ کسے کہتے ہیں؟ ☆ مدنی حلقہ لگانے کا طریقہ ☆ اسلاف کے مدنی حلقے ☆ مدنی حلقے کے معمولات کی وضاحت ☆ فیضانِ سنّت کے متعلق مفید باتیں ☆ شجرہ شریف پڑھنے کی برکتیں ☆ دعا کے فوائد ☆ اِشراق و چاشت کی برکتیں ☆ مدنی حلقہ لگانے کے فوائد اور ☆ مدنی حلقہ لگانے کی چند احتیاطیں وغیرہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ❁ مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے مسجِد میں بیٹھنے کا ثَواب حاصِل ہوتا ہے۔ ❁ بعدِ فجر مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے تِلاوتِ قُرآن کرنے اور سُننے کا شَرَف حاصِل ہوتا ہے۔ ❁ بعدِ فجر مَدَنی حلقہ قُرآنِ کریم

کو ترجمہ و تفسیر کے ساتھ سمجھنے کا بہترین ذَرِیْعہ ہے۔ ❁ بعدِ فجر مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے اِشراق وچاشت کے نوافِل پڑھنے کا موقع مِلتا ہے۔ ❁ بعدِ فجر مَدَنی حلقے میں بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِم کے ذِکْرِ خیر پر مشتمل شجرہ شریف پڑھنے سُننے کا شَرف حاصِل ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِم کے ذِکْرِ خیر پر مشتمل اِس مُبارَک شَجرے کی بَرَکت سے کئی عاشِقانِ رسول کی دعائیں قبول ہوتی، مصیبتوں اور پریشانیوں سے چھٹکارا نصیب ہوتا اور اَٹکے ہوئے کام بن جاتے ہیں، آیئے! بطورِ تَرْغِیب ایک مَدَنی بہار سُنئے اور جُھومئے، چُنانچہ

ویزے مل گئے

ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں مُقیم اور 6 سال سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں۔ جہاں اُن کا اپنا کاروبار ہے۔ اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لئے باربار درخواستیں جمع کروائیں، مگر کافی کوششوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازِمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑرہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمّت کرکے ایک مَرتبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **"شَجَرَۂ قادِرِیَّہ رَضَوِیَّہ ضِیائِیہ عَطّارِیَّہ"** سے شَجَرَۂ عالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرہ دِیا۔ اُنہوں نے شجرے شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلاناغہ پڑھنا شروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شَجَرَۂ عالِیَہ قادِرِیَّہ رَضَوِیَّہ عَطّارِیَّہ پڑھنے کی بَرکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہوپا رہا تھا، حیرت انگیز طور پر چند دنوں میں ہوگیا اور اُنہیں ویزے مِل گئے۔

مُشْکِلیں حَل کر شہِ مُشکِل کُشا کے واسطے　　کر بلائیں رَد شہیدِ کربلا کے واسطے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صدقہ وخیرات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم سَیِّدنا امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی عبادات کے واقعات سُن رہے تھے، جس طرح آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرائض وواجبات کے پابند ہونے کے ساتھ ساتھ کثرت سے نفل نمازیں ادا کیا کرتے تھے، اسی طرح آپ کثرت سے نفل صدقہ وخیرات بھی کرتے، غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرتے تھے کیونکہ یہ آپ کی خاندانی وراثت تھی۔ آپ اہلِ بیت کے سخی گھرانے کے چشم وچراغ (Son) تھے، اس لیے سخاوت اور راہِ خدا میں خرچ کرنے میں کسی سے پیچھے نہ رہتے، آپ کی ذات میں صَدَقہ وخَیرات کا جذبہ اِس قدر کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوا تھا کہ بسا اَوقات تو اپنی ضروریات کو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پر قُربان کر دِیا کرتے تھے۔

آیئے! آپ کے صدقہ وخیرات کرنے کے بارے میں ایک واقعہ سنتے ہیں: چنانچہ

کریم ہو تو ایسا

ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت سیّدنا امامِ حُسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی تنگدستی اور فقروفاقہ کی شکایت کی، آپ نے فرمایا: تھوڑی دیر بیٹھ جاؤ! ہمارا وظیفہ آنے والا ہے، جیسے ہی وظیفہ پہنچے گا ہم آپ کو رخصت کر دیں گے۔ ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ حضرت سیّدنا امیرِ معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی طرف سے ایک ایک ہزار (1000) دِینار کی پانچ (5) تھیلیاں آپ کی بارگاہ میں پیش کی گئیں۔ قاصد نے عرض کی: سَیِّدُنا امیرِ معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے معذرت کی ہے کہ یہ تھوڑی سی رقم ہے، اسے قبول فرما کر غریبوں میں تقسیم فرما دیجئے۔

حضرت سَیِّدُنا امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے ساری رقم اس غریب آدمی کے حوالے کر دی اور اس

سے معذرت فرمائی کہ آپ کو انتظار کرنا پڑا۔(کشف المحجوب، باب فی ذکر آئمتھم من اھل البیت، ص۷۷)

بھوکے رہتے تھے خود اَوروں کو کھلا دیتے تھے
کیسے صابر تھے محمد کے گھرانے والے

اے عاشقانِ امامِ حسین! بیان کردہ واقعے سے **دو نکات** حاصل ہوئے۔

ایک تو یہ کہ حضرت سَیِّدُنا امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ صدقہ و خیرات کرنے اور غریبوں، تنگدستوں، محتاجوں اور حاجت مندوں کی مدد کرنے کے عادی تھے جیسا کہ ابھی ہم نے سُنا آپ نے ساری رقم فوراً اس غریب و محتاج کو عطا فرمادی، مگر افسوس فی زمانہ ہم بخل سے کام لیتے ہوئے صَدَقہ و خَیْرات کرنے کے معاملے میں سُستی کرتے ہیں، اگر کوئی حاجت مند آ بھی جائے تو کاروبار، یا روزگار کے حوالے سے شکوے شکایات کے انبار لگاتے اور جھوٹ کا سہارا لیتے ہوئے اس کی مدد نہیں کرتے اور اگر کبھی کسی کی مدد کرنے کی توفیق مل بھی جائے تو حُبِّ جاہ اور ریاکاری کی آفت میں مبتلا ہو کر تصویریں بنواتے اور پھر اس کو سوشل میڈیا(Social Media) پر اَپ لوڈ(Upload) کرکے لوگوں کی طرف سے واہ واہ کی دادوصول کرنے جیسی بُری عادت میں مبتلا ہونے کی خواہش جوش مارتی ہے۔

یاد رکھئے! صَدَقہ و خَیْرات کرنے سے بظاہر تو مال میں کمی واقع ہوتی ہے، لیکن حقیقت میں برکت ہی برکت ہوتی ہے، جیسا کہ

صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا

ہم گناہگاروں سے محبت کرنے والے محبوب آقا، بے سہاروں کے سہارا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ یعنی صَدَقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا۔(معجم اوسط، من

اسمہ احمد، ۱/۶۱۹، حدیث: ۲۲۷۰)

مجلس اِزدِیادِ حُبّ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی صدقہ و خیرات کرنے کے جہاں اُخْروی فوائد ہیں، وہیں صدقہ و خیرات کرنے سے آپس میں محبتیں پیدا ہوتیں اور نفرتیں مٹتی ہیں، مگر افسوس! ہم فانی دُنیا کی لذّت اور مال و دولت کی محبت میں گرفتار ہو کر ایک دوسرے سے دُور ہوتے جارہے ہیں، دلوں سے محبت ختم ہوتی جارہی ہے، بات بات پر ایک دوسرے سے لڑنے جھگڑنے کا ماحول بنتا جارہا ہے، جس کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں فتنہ وفساد پھیلتا اور امن وامان ختم ہوتا جارہا ہے۔ مگر قربان جائیے! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول پر جو اِس نازک دَور میں بھی ہمیں مسلمانوں کے ساتھ لڑائی جھگڑوں سے بچانے، اتفاق واتحاد کے ساتھ رہنے کی ترغیب دلانے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے دُکھ درد میں شریک ہونے، مشکل وقت میں ان کی حاجت روائی کرنے جیسی اچھی سوچ فراہم کر رہی ہے، جس کی ایک واضح جھلک دعوتِ اسلامی کی **"مجلس اِزْدِیادِ حُبّ"** بھی ہے۔ **نیک کام نمبر 55"** کو باقاعدہ تنظیمی طور پر عَمَلی جامہ پہناتے ہوئے پُرانے اسلامی بھائی جو پہلے مدنی ماحول میں تھے مگر اب نہیں آتے، اُنہیں مَدَنی ماحول میں فعّال کرکے **"مسجد بھرو تحریک"** میں شامل کرنا، اُن سے پیشگی وَقْت لے کر اِنْفِرادی طور پر دُکان، گھر یا دفتر جاکر ملاقات کرنا، اُنہیں سُنّتوں بھرے اِجتماعات و مَدَنی مذاکروں میں آنے کا ذہن دینا، مختلف کورسز (مثلاً اِصلاحِ اَعمال کورس، فیضانِ نماز کورس وغیرہ) کرنے کی ترغیب دلانا، قافِلوں میں سفر کروانا، اُن کے گھروں میں مَدَنی حلقے کی ترکیب کرنا، اُنہیں مدرسۃُ المدینہ بالغان میں شرکت کروانا، اُن کی خوشی، غمی، بیماری وفوتگی وغیرہ کے معاملات میں شریک ہونا اور مشکلات میں مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کے ذریعے ان کی مدد کرنا، مرحومین کے

لیے ایصالِ ثواب اجتماع کرنا وغیرہ اِس مجلس کے مقاصِد میں شامل ہے۔ اللہ کریم دعوتِ اسلامی کے تمام شعبہ جات کو مزید برکتیں اور ترقی عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دوسرا نکتہ

اے عاشقانِ رسول! یہ بھی پتہ چلا کہ سَیِّدُنا امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ **عاجزی وانکساری کے پیکر** تھے، تبھی تو تھوڑی سی تاخیر ہونے پر اس شخص سے معافی مانگی، حالانکہ آپ کے لئے معافی مانگنا ضروری نہیں تھا، مگر پھر بھی معافی مانگی، جبکہ اگر ہم اپنی حالت پر غور کریں تو عاجزی و اِنکساری تو دُور کی بات، ہم غلطیاں (Mistakes) کرنے کے باوجود بھی معافی نہیں مانگتے اور ہٹ دھرمی کرتے ہوئے یوں کہتے سنائی دیتے ہیں کہ **بھائی ہم تو شریفوں کے ساتھ شریف اور بدمعاشوں کے ساتھ بدمعاش ہیں، جو ہم سے جھگڑا کرے گا ہم اس کو نہیں چھوڑیں گے، جو ہمیں ایک بات سُنائے گا، ہم اُسے دس سُنائیں گے، جو ہمیں تکلیف پہنچائے گا، ہم اس کا جینا حرام کر دیں گے،** جبکہ ہمارے بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن تو خود سے بدتمیزی کرنے والوں کے ساتھ بھی حُسْنِ اَخلاق سے پیش آتے، ہمارے بزرگانِ دِین تو غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی معافی مانگ لیتے، ہمارے بزرگانِ دِین تو گالیاں بکنے والوں کو بھی دعائیں دیتے تھے، ہمارے بزرگانِ دِین تو دل آزاریاں کرنے والوں کے ساتھ بھی عفْو درگزر سے کام لیتے تھے، ایک ہم ہیں کہ بِلاوجہِ شرعی لوگوں کی دل آزاریاں کرتے ہیں، ہم جان بوجھ کر لوگوں کو تکلیفیں دیتے ہیں، ہم لوگوں کی غیبتیں کرتے ہیں، ہم ناحق لوگوں کی چیزیں ہڑپ کر جاتے ہیں، ہم ہنسی مذاق کرنے والوں کو گالیاں دیتے ہیں، ہم لوگوں سے بدلہ لینے کے مواقع تلاش کرتے ہیں، لہٰذا

ہمیں چاہیے کہ ان بُری عادات کو چھوڑ کر اپنے اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے، عَفْو و در گزر، حِلْم و بُردباری، تحمل مزاجی اور عاجزی و انکساری کی عادات کو اپنائیں، کیونکہ عاجزی وانکساری کی عادات رکھنے والے ہر دلعزیز بن جاتے ہیں جبکہ تکبُّر اور بات بات پر لڑنے جھگڑنے کے لئے تیار ہو جانے والوں سے لوگ نفرت کرنے لگتے ہیں۔ چنانچہ

عاجزی اختیار کیجئے

اَمِیْرُالْمُؤمِنِین، خَلِیْفَۃُ الْمُسْلِمِیْن حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: جو اللہ کریم کے لئے عاجزی اختیار کرے، اللہ پاک اُسے بلندی عطا فرمائے گا، پس وہ خود کو کمزور سمجھے گا مگر لوگوں کی نظروں میں وہ عظیم ہو گا اور جو تکبُّر کرے، اللہ کریم اُسے ذلیل کر دے گا پس وہ لوگوں کی نظروں میں چھوٹا ہو گا مگر خود کو بڑا سمجھتا ہو گا یہاں تک کہ وہ لوگوں کے نزدیک خنزیر سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الزھد، باب کلام عمر بن الخطاب، ۱۴۴/۱۹، حدیث: ۳۵۶۰۲ ملتقطا)

فخر و غُرور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا
یا ربّ! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۱۷۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے اچھی صحبت سے متعلق چند مفید باتیں بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

اچھی صحبت سے متعلق چند مفید باتیں

پہلے 2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے:(1) فرمایا: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنی انسان اس کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت کرے۔(صحیح مسلم، کتاب البر۔۔۔الخ، باب المرء مع من احب، ص ۱۰۸۸، حدیث:۶۷۱۸)(2) فرمایا:''اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُ''یعنی آدمی اپنے دوست کے دِین اور اس کے طور طریق پر ہوتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ تم دیکھو کہ کس سے دوستی رکھتے ہو۔(المسند لامام احمد بن حنبل، مسند ابی ھریرۃ، ۲۳۳/۳، حدیث: ۸۴۲۵) ☆ اچھے بُرے ساتھی کی مثال مُشک کے اُٹھانے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے، مُشک اُٹھانے والا یا تو تجھے ویسے ہی دے گا یا تُو اس سے کچھ خرید لے گا اور یا تُو اس سے اچھی خوشبو پائے گا اور بھٹی دھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلادے گا یا تُو اس سے بدبو پائے گا۔(صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب استحباب مجالسۃ...الخ، ص ۱۰۸۴، حدیث: ۶۶۹۲۔) ☆ حدیث شریف میں فرمایا گیا: بڑوں کی صحبت میں بیٹھا کرو اور علماء سے باتیں پوچھا کرو اور حکما سے میل جول رکھو۔(المعجم الکبیر، ۱۲۵/۲۲، حدیث:۳۲۴) ☆ اچھا ہمنشین وہ ہے کہ اس کے دیکھنے سے تمہیں خدا یاد آئے اور اس کی گفتگو سے تمہارے عمل میں زیادتی ہو اور اس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔(الجامع الصغیر، حرف الخاء، ص۲۴۷، حدیث:۴۰۶۳) ☆ اچھے دوست کی ہم نشینی نہ صرف دنیا میں سُودمند ہوتی ہے بلکہ قبر میں بھی نیکوکار کی صحبت فائدہ پہنچاتی ہے۔ (اچھے ماحول کی برکتیں، ص۳۳) ☆ عمل کرنے کا وہ اعلیٰ جذبہ جو ایک پاکیزہ ماحول کی صحبت سے ملتا ہے وہ دوسری طرح نا ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔(سابقہ حوالہ، ص۲۱) ☆ ایسا ماحول بنانا چاہیے جس میں تمامی شرکاء کا اُٹھنا بیٹھنا آپس میں ملاقات کرنا اور ایک دوسرے سے محبت رکھنا فقط اللہ پاک کی رضا و خوشنودی کے لئے ہو۔(سابقہ حوالہ، ص۲۵) ☆ اچھے ماحول سے اچھی صُحبت میسر ہوتی ہے۔(سابقہ حوالہ، ص۱۶) ☆ اچھے ماحول سے وابستہ ہونے پر ظاہر و باطن کی اصلاح ہوتی ہے۔ (سابقہ حوالہ، ص۱۶) ☆ بُرے ماحول کو اپنانے

والے افراد اپنی عزت و وقار اور حیثیت کو کھو دیتے ہیں۔ (سابقہ حوالہ، ص۲۶) ☆حضرت مالک بن دینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جس بھائی یا ساتھی کی صحبت تمہیں دِینی فائدہ نہ پہنچائے تم اس کی صُحبت سے بچو تاکہ تم محفوظ و سلامت رہو۔ (کشف المحجوب، باب الصحبة ومایتعلق بھا، ص ۳۷۴) ☆اچھی صحبت اور نیکیوں کی رَغبت دِلانے والا دعوتِ اسلامی کا روح پرور ماحول عبادات و معاملات کی نگہداشت اور سُنّتوں کی محافظت کا جذبہ لئے ہوئے سُوئے مدینہ رواں دواں ہے، لہٰذا دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ اور نیک ماحول سے وابستہ ہونا سعادتِ دارین ہے۔ (اچھے ماحول کی برکتیں، ص۲۲)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ16(312 صفحات) اور120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور اس کا مطالعہ فرمائیے، سُنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔ **ہفتہ وار مدنی مذاکرے** اور **ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع** میں پابندی کے ساتھ اوّل تا آخر شرکت بھی کثیر علمِ دین حاصل کرنے کے بہترین ذرائع ہیں۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو

اگلے ہفتہ وار اجتماع کے بیان کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَاللہ! آئندہ ہفتے کے بَیان کا موضوع ہے **"سیرتِ بلال حبشی"**۔ اس بیان میں ہم حضرت بلالِ حبشی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے مختصر تعارف، فضائل بالخصوص آپ کی ایمان پر استقامت اور عشقِ رسول کے واقعات سُنیں گے۔ لہٰذا! **آئندہ جمعرات** بھی اجتماع میں حاضری کی نیّت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **اِنفرادی کوشش** کرکے دُوسروں کو بھی ساتھ لانے کی نیّت کیجئے اور ہاتھ اُٹھا کر زور سے کہیے: اِنْ شَآءَ اللہ

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

1...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

(۔۔۔**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**۔۔۔) 12 محرم الحرام 1441ھ 12 ستمبر 2019

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

1...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے رات **09:30 بجے مدنی چینل پر براہِ راست**(Live) ہفتہ وار **مدنی مذاکرہ** ہو گا۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن و علاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے کی ترغیب

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلّ! **ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں** امیر اہلسنت کسی ایک مدنی رِسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی اِرشاد فرماتے ہیں، مطالعہ کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی کارکردگی بھی امیر اہلسنّت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے نیز آپ مطالعہ کرنے اور سُننے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے **"اِمام حُسین کی کرامات"** کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں اور اس کا مطالعہ کرکے امیر اہلسنّت کے دل کی دُعائیں لیں۔ **ہدیہ: 15 روپے**

"امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ" کے رسالے **"مِسواک شریف کے فضائل"** میں آپ جان سکیں گے: (❀) مسواک کرنے کا طریقہ (❀) مسواک سے متعلق 10 فرامینِ مصطفٰے (❀) مسواک کے طِبّی فائدے (❀) مُنہ کے چھالوں کا علاج (❀) سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کب کب مسواک اِستعمال فرماتے (❀) دانتوں کا پیلا پن دُور کرنے کا نسخہ (❀) 80 فیصد امراض کی وجہ کیا ہوتی ہے؟ **ہدیہ - 13 روپے**

کتاب **"آئینۂ قیامت"** میں کیا ہے؟ سنئیے! (❀) امامِ حسن و امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فضائل (❀) امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر کب سے مشہور تھی؟ (❀) میدانِ کربلا میں آمد کیسے ہوئی؟ (❀) اِمامِ حسین رضی اللہ عنہ کے سرِ انور کی کرامات **ہدیہ:30روپے**

بزرگانِ دِین کے اَخلاق اورارشادات پر مشتمل بہت ہی پیارارِسالہ بنام **"اَخْلَاقُ الصَّالِحِیْن"** میں کیا ہے؟ سنئیے! (❀) حکّام کے ظلم پر صبر کرنا (❀) حقوق العباد سے ڈرنا (❀) اتباعِ قرآن و سنّت (❀) کثرتِ خوف (❀) ایک فنکار کی توبہ **ہدیہ -25-: روپے**

دُوسرے جمعے کے قافلوں کے مسافروں کے لیے دُعائے عطار

یااللہ پاک! جو کوئی انگریزی ماہ کے دُوسرے جمعے کو تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کی ترکیب کرے‘ **اس کا دل نیکیوں میں لگادے** اور جو میری مدنی بیٹی بھی کسی محرم کو اِنفرادی کوشش کے ذریعے مدنی قافلے کا دُوسرے جمعے کو مسافر بنادے‘ اُس کے حق میں بھی یہ دُعا قبول فرما۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

مدنی حلقوں کا شیڈول

آج کے **ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں** میں **"مُدَاہَنَت"** کے موضوع پر مفید ترین معلومات دی جائیں گی مثلاً (❀) **"مُدَاہَنَت"** کی تعریف (❀) **"مُدَاہَنَت"** کی چند مثالیں (❀) **"مُدَاہَنَت"** کے متعلق مختلف احکام (❀) **"مُدَاہَنَت"** کی آفت میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب (❀) **"مُدَاہَنَت"** کے گناہ سے بچنے کے لیے کیا کیا جائے؟ (❀) **فرض نماز کے بعد کی ایک دُعا** یاد کروائی جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔